52:سورۃ الطُّور

Flow Chart *Macro Structure*

مکّیہ	آیات: 49	پیراگراف:3

مرکزی مضمون:

اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۙ

مکذبین قیامت کے لیے عذاب واقع ہو کر رہے گا۔

پیراگراف 1:	پیراگراف2:	پیراگراف3:
آیات 1 تا 28 عذاب کی نقلی دلیل عذاب کی آفاقی دلیل متقین عذاب کی جزاء مکذبین عذاب کی سزا	آیات 29 تا 49 تزکیہ کی حکم اور تسلی رسول ﷺ پر الزامات خالق اور مخلوق کے بارے میں سوالات دولت و قوت کے بارے میں سوالات علم کے بارے میں سوال ابطال شرک کے لیے سوال اخلاص رسول کے لیے سوال آسمان علم کے بارے میں سوال سازشوں کے بارے میں سوال اقرار توحید کے لیے سوال	آیات 44 تا 49 عذاب کے بارے میں خوش فہمی داعی کے لیے نماز اور صبر کی ہدایات اور تسلی۔

زمانۂ نزول:

سورۃ الطور، سورۃ الحاقہ کی طرح اعلان عام کے بعد رسول ﷺ کے قیام مکہ کے دوسرے دور (4 تا 5 نبوی) دور تذکیر اور دورِ الزمات میں نازل ہوئی، جب آپ ﷺ پر شک وریب کے ساتھ الزمات کی بوچھاڑ ہو رہی تھی۔ جیسے (مجنوں، شاعر، کاھن، ☆متقول) وغیرہ۔

فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ﴿٢٩﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ (آیت 29،30)

اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ (آیت 33)

سورۃ الحاقہ میں بھی رسول اللہ ﷺ پر تقول☆ کے الزام کا ذکر آیا ہے۔